REGD No. L-5254

201

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

قیمت خطبہ نمبر
سالانہ ۵ روپے

ربوہ

روزنامہ

ایڈیٹر

۲۶ ربیع الثانی ۱۳۷۶ھ

فی پرچہ ۱۔ ۱

# الفضل

جلد ۴۵/۱۰ ۔ ۲۹ نبوت ۱۳۳۵ ہش ۲۹ نومبر ۱۹۵۶ء ۔ نمبر ۲۸۰

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۸ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؛

## مکرم سید داؤد احمد صاحب آج شام ربوہ تشریف لا رہے ہیں

مکرم سید داؤد احمد صاحب آج شام ۲۸ نومبر ۱۹۵۶ء کو بذریعہ چناب ایکسپریس انگلستان سے ربوہ واپس تشریف لا رہے ہیں۔ احباب آپ کے استقبال کے لئے وقت پر اسٹیشن پہنچ جائیں ؛

# مولوی عبدالمنان کے متعلق اخراج از جماعت احمدیہ کا اعلان

### از حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

مولوی عبدالمنان جب امریکہ میں تھے تو اُن کے بعض ساتھیوں نے یہ کہا تھا کہ خلیفہ ثانی کی وفات کے بعد وہ خلیفہ ہونگے۔ اور پھر "پیغام صلح" نے ان کی اور ان کے ساتھیوں کی تائید شروع کر دی تھی۔ جس سے پتہ لگتا تھا کہ پیغامیوں کے ساتھ ان کی پارٹی کا جوڑ ہے۔ اور "پیغام صلح" نے یہ پروپیگنڈا شروع کر دیا تھا کہ گویا میں نے نعوذ باللہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی ہتک کی ہے۔ میں نے مولوی عبدالمنان کے متعلق کوئی قدم اس لئے نہ اٹھایا کہ وہ باہر ہیں جب وہ واپس آئیں اور ان کو ان باتوں کی تردید کا موقعہ ملے۔ تو پھر ان کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔ چنانچہ جب وہ واپس آئے۔ تو انہوں نے ایک مبہم سا معافی نامہ لکھ کر بھجوا دیا۔ میں نے وہ میاں بشیر احمد صاحب کو دیا کہ وہ اس پر جرح کریں مگر میاں بشیر احمد صاحب کے خطوں کے جواب سے انہوں نے گریز کرنا شروع کیا۔ اس کے بعد ایک مضمون جو ظاہراً معافی نامہ تھا لیکن اس میں "پیغام صلح" کے اس الزام کی کوئی تردید نہیں تھی کہ خلیفہ ثانی یا جماعت احمدیہ نے حضرت خلیفہ اول رض کی گستاخی کی ہے۔ انہوں نے "پیغام صلح" میں شائع کرایا۔ یہ بیان ایسا تھا کہ جماعت کے بہت سے آدمیوں نے لکھا کہ اس بیان کا ہر فقرہ وہ ہے جس کے نیچے ہر پیغامی دستخط کر سکتا ہے۔ اس لئے اس بیان کو جماعت نے قبول نہ کیا۔

اس دوران میں چوہدری محمد حسین چیمہ ایڈووکیٹ نے ایک مضمون "پیغام صلح" میں لکھا جس میں یہ بھی لکھا گیا۔ کہ مرزا محمود کی خلافت کی مخالفت کرنے والوں کو دلیری اور استقلال سے ان کا مقابلہ کرنا چاہیئے۔ اور ڈرنا نہیں چاہیئے۔ ہمارا روپیہ اور ہماری تنظیم اور ہماری سٹیج ان کی تائید میں ہے۔ مولوی عبدالمنان اور مولوی عبدالوہاب نے اس مضمون کی بھی جو جماعت احمدیہ کی سخت ہتک کرنے والا تھا کوئی تردید نہ کی اس کے بعد مولوی عبدالمنان نے بجائے اس کے کہ تمام ضروری تردیدوں کے ساتھ معافی نامہ میرے پاس بھیجتے ایک بظاہر معافی نامہ لیکن درحقیقت اقرارِ جرم سلسلہ احمدیہ کے شدید مخالف روزنامہ "کوہستان" میں چھپوا دیا جس کا ہیڈنگ یہ تھا کہ "قادیانی خلافت سے دستبرداری" یہ دوسرے لفظوں میں اقرار تھا اس بات کا کہ عبدالمنان صاحب "قادیانی خلافت" کے امیدوار ہیں کیونکہ جو شخص امیدوار نہیں وہ دستبردار کس طرح ہو سکتا ہے مگر بہر حال یہ مضمون جیسا بھی تھا میرے پاس نہیں بھیجا گیا۔ بلکہ "کوہستان" میں چھپوایا گیا۔ اور ایک دفعہ نہیں دو دفعہ جس کا مطلب یہ تھا کہ جماعت احمدیہ کو بدنام کرنے کے لئے ایک تدبیر نکالی جا رہی ہے۔ جس میں مولوی عبدالمنان کو اس وجہ سے کہ وجہ شکوہ مجھے پیدا ہوئی تھی۔ لیکن انہوں نے اس کے جواب میں ایک صلح سازی کا مضمون "کوہستان" میں چھپوا دیا۔ جو احمدیت کا دشمن ہے اور میرے پاس صحیح طور پر کوئی معافی نامہ نہیں بھجوایا۔ پس میں مولوی عبدالمنان کو جو یا تو اپنا مضمون "پیغام صلح" میں چھپواتے ہیں۔ جو جماعت مبائعین کا سخت

(باقی ص ۸ پر)



مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ نومبر ۱۹۵۶ء

# مشرق کی بیداری

مصر کے کرنل ناصر نے نہر سویز کو قومیانے کا جو اقدام کیا ہے۔ وہ صرف اسی لحاظ سے قابل تعریف نہیں ہے۔ کہ مصر کے حق کے لئے کرنل ناصر نے جان کی بازی لگانے سے بھی گریز نہیں کیا۔ بے شک نہر سویز کو قومیانے میں مصر کا ذاتی فائدہ تھا۔ لیکن اس جرأت مندانہ اقدام کا جو بہت بڑا فائدہ ہوا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ مغربی استعماری طاقتوں کو یہ علم ہو گیا ہے۔ کہ مشرق اب اتنا غافل نہیں رہا۔ کہ وہ جو چاہیں اس کے ساتھ کریں۔ اور وہ ٹس سے مس نہ ہو۔

مغربی اقوام اپنی بے پناہ مادی طاقت اور خود غرضانہ گہری پالیسیوں کی وجہ سے ایک مدت سے ایشیا اور افریقہ پر چھائی ہوئی ہیں۔ اور ان براعظموں کی تمام قدرتی پیداوار پر اجارہ داری قائم کئے ہوئے ہیں۔ بے شک یہ درست ہے۔ کہ مغربی اقوام نے ان ممالک کی قدرتی پیداوار کو بروئے کار لانے اور اس کو انسان کے لئے مفید صورت میں ڈھالنے کے لئے بڑی محنت اور عقلمندی خرچ کی ہے۔ اور اس لحاظ سے ان کا حق ہے۔ کہ وہ اس پیداوار سے بقدر ضرورت فائدہ حاصل کریں۔ لیکن مغربی اقوام نے اس معاملہ میں اتنی خود غرضی اور حرص و ہوا سے کام لیا ہے۔ اور ان ممالک کے اصل باشندوں کو اتنی پستی میں گرا دیا ہے۔ کہ یہ لوگ ان کی محنت اور عقلمندی کے نہ صرف شکرگذار نہیں ہو سکتے۔ بلکہ انہیں اپنا سب سے بڑا دشمن خیال کرنے میں حق بجانب ہیں۔

مغربی اقوام نے پچھلی چند صدیوں میں جو مادی ترقی کی ہے۔ وہ مذہب اور اخلاق سے بالکل الگ ہو کر کی ہے۔ مادی فوائد کے مقابلہ میں انہوں نے انسانیت کو بالکل پس پشت ڈالے رکھا ہے۔ ایسی روش کا جو قدرتی نتیجہ ہونا تھا۔ وہی ہوا ہے۔ یعنی ایک طرف تو خود مغربی اقوام کے اندر ایسے عناصر پیدا ہو گئے ہیں۔ جو شیطانی ذہنیت کی انتہا کو پہنچ گئے ہیں۔ جنہوں نے منظم طور پر مذہب اور اللہ تعالےٰ کے خیال کو مٹانے کی جدوجہد شروع کر دی ہے۔ جو الحاد اور شیطنت کے کھلم کھلا علمبردار بن کر تمام دنیا کو اپنے قبضہ میں لانے کے لئے نکل پڑے ہیں۔ اس طرح مغربی اقوام میں سخت اندرونی انتشار و بدنظمی پیدا ہو چکی ہے۔

یہ تو مادہ پرست ذہنیت کے نتیجہ کا ایک پہلو ہے۔ دوسرا پہلو وہ ہے۔ جو پہلی اور دوسری عالمگیر جنگوں کے بعد سے مشرقی اور دیگر غیر ترقی یافتہ ممالک اور اقوام میں آزادی کے جذبہ کی صورت میں رونما ہوا ہے۔ ان جنگوں میں مغرب کی انتہائی وحشت اور بربریت کے مظاہرہ نے تمام پسماندہ ممالک اور اقوام کو ہوشیار اور خبردار کر دیا ہے۔ اور مغرب کا جو رعب اور وقار ان پر قائم تھا۔ وہ ان کے دلوں سے نکل گیا ہے۔ اور وہ اپنی گلوخلاصی کے لئے جان کی بازی لگانے پر آمادہ ہو گئی ہیں۔

بے شک یہ ابھی مرغ گرفتار کی پھڑپھڑاہٹ سے زیادہ نہیں۔ لیکن یہ اس مردگی کی حالت کی نفی کرتی ہے۔ جو مدت سے ایشیائی اور افریقی اقوام پر طاری و ساری تھی۔ اس لحاظ سے مصر کا جرأت مندانہ اقدام ایک سنگِ میل ہے۔ جو اگرچہ فی ذاتہٖ کوئی فوری فائدہ اپنے اندر نہ رکھتا ہو۔ لیکن یقیناً اس کی اہمیت اس انقلاب کے تعلق میں بہت زیادہ ہے۔ جو دنیا پر آنے والا ہے۔ مصر کا یہ اقدام نشان ہے اس امر کا کہ مشرقی انسان اب بیدار ہو چکا ہے۔ اور وہ اپنی آزادی کے لئے جان کی بازی لگانے کے لئے تیار ہے۔ اس سے خود مغربی اقوام کو معلوم ہو جائیگا۔ کہ محض مادی طاقت سے وہ اپنی حرص و ہوا کے جذبات کو آئندہ پرورش نہیں کر سکتے۔ انہیں دنیا میں رہنے کے لئے اب انسانیت کی طرف لوٹنا ہوگا۔ جب تک وہ تمام دنیا کے انسانوں کو ایک سطح پر تصور نہیں کریں گے۔ اور غیر اقوام سے حیوانوں کا سا سلوک کرنا نہ چھوڑ دیں گے۔ اور ہر ملک کی پیداوار کا بہترین حصہ خود اس ملک کے استعمال کے لئے نہ چھوڑ دیں گے۔ نہ تو وہ خود چین کی زندگی گذار سکیں گے۔ اور نہ دنیا میں امن پیدا ہو سکے گا۔ اور اگر مغربی اقوام نے اس حادثہ سے یہ سبق نہ سیکھا۔ تو یقیناً یہ اقوام دنیا کی تباہی کا باعث ہو کر رہیں گی۔ اور دوسروں کو مٹاتے مٹاتے خود بھی مٹ جائیں گی۔

یہ بات پہلی جنگ عالمگیر سے ہی واضح ہو چکی تھی۔ دوسری عالمگیر جنگ نے اس کو اور بھی واضح کر دیا ہے۔ اور اس میں شک نہیں، کہ مغربی دانشمند اس سے باخبر ہیں۔ اور وہ کوشش بھی کر رہے ہیں۔ کہ دنیا کی مختلف اقوام میں طاقتی توازن قائم ہو جائے۔ خود برطانیہ نے اس کو اچھی طرح محسوس کیا ہے۔ اور عملاً ایک حد تک اس نے اس احساس کا مظاہرہ بھی کیا ہے۔ لیکن ابھی اس کے دماغ سے عالمگیری کا زعم دور نہیں ہوا۔ جیسا کہ مصر پر حملے سے اس نے بتا دیا ہے۔ لیکن ہمیں یقین ہے، کہ اس حادثہ کے بعد اسے اس امر کا یقین آ جائے گا۔ کہ آج کی دنیا اس کے قدیم سامراجی جذبات کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اور وہ اور فرانس اور دیگر مغربی اقوام اب بظاہر بے دست و پا اقوام کے ساتھ وہ سلوک نہیں کر سکتے۔ جو وہ صدیوں سے کرتے چلے آئے ہیں۔

اس ضمن میں مشرقی اقوام کے لئے ایک اندرونی خطرہ بھی لاحق ہے۔ جو ابتدائے کار کے لحاظ سے قدرتی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ان اقوام میں جو بیداری پیدا ہوئی ہے۔ وہ ابھی کوئی منظم اور موثر صورت اختیار نہیں کر سکی۔ ان کی حالت ابھی اس سونے والے کی طرح ہے۔ جو دھماکے سے یکدم بیدار ہو گیا ہو۔ اور ابھی اپنے ماحول کا صحیح عرفان نہ کرنے کی وجہ سے گھبراہٹ میں ہو۔ اور سمجھ نہ سکتا ہو۔ کہ اسے کیا کرنا چاہیئے۔ ایسی خودفراموشانہ حالت بعض اوقات سخت ذاتی نقصان کا پیش خیمہ بن جاتی ہے۔ انسان اسی وقت برانگیختہ جذبات سے فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ جب اس کو علم ہو۔ کہ وہ کہاں ہے۔ اور اس کو کیا کرنا چاہیئے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ تقریباً تمام مشرقی اقوام اگرچہ بیدار ہو چکی ہیں۔ لیکن وہ ابھی ابتدائی دور سے باہر نہیں ہو پائیں۔ جس کا نشان یہ ہے۔ کہ اکثر اپنی نئی طاقتوں کو اپنے ہی خلاف استعمال کر رہی ہیں۔ اور اپنے ہی دوستوں کو جن کے ساتھ مل کر انہیں ایک محاذ بنانا چاہیئے۔ کچوکے لگا رہی ہیں۔ ایسی صورت میں لازم ہے۔ کہ بڑی احتیاط سے کام لیا جائے۔

جہاں تک اسلامی ممالک اور اقوام کا تعلق ہے۔ اگرچہ یہ تو اب واضح ہے۔ کہ کیا لیڈر اور کیا عوام سب نئے احساس سے متاثر ہیں۔ لیکن ہم پاکستان ہی میں دیکھتے ہیں۔ کہ بعض جماعتیں بجائے اس کے کہ یکجہتی اور ایک دوسرے پر اعتماد کا مظاہرہ کریں۔ ایک دوسرے پر مصری حادثہ کے متعلق بھی الزام تراشی سے گریز نہیں کر رہیں۔

ہمیں یقین ہے۔ کہ پاکستان کا کوئی فرد بھی اور کوئی جماعت بھی خواہ دینی جماعت ہو یا سیاسی یا معاشرتی ایسی نہ ہوگی۔ جو دل سے مصر کے ساتھ ہمدردی نہ رکھتی ہو۔ لیکن یہ کتنے افسوس کی بات ہے۔ کہ بعض غیر ذمہ دار مقررین اور جماعتیں دوسروں پر مصر کے ساتھ غیر ہمدردی کا الزام لگا رہی ہیں۔ حالانکہ یہ ایسا وقت تھا۔ کہ اگر خدانخواستہ کسی طرف سے ایسا اظہار بھی ہوتا۔ تو اسے نظر انداز کیا جاتا۔ تاکہ قوم کی یکجہتی اور باہم اعتمادی مجروح نہ ہو۔ لیکن یہ لوگ دوسروں کو ملزم گردانتے اور عوام کو ان کے برخلاف اشتعال دلانے کے لئے افترا طرازی تک چلے گئے ہیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے۔ کہ ہمارے قومی کردار کا اونٹ ابھی کسی کروٹ نہیں بیٹھا۔ اور ہم میں ابھی ایسے غیر ذمہ دار لوگوں کی بہتات ہے۔ جو اس اونٹ کو ایک مدت تک کسی کروٹ نہیں بیٹھنے دیں گے۔

## چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ میں اب بہت تھوڑا وقت باقی رہ گیا ہے۔ اجناس وغیرہ کی خرید کے لئے رقم کا پیشگی مہیا ہونا ازبس ضروری ہے۔ لہذا سیکرٹریانِ مال مہربانی کر کے پوری کوشش فرمائیں۔ کہ چندہ جلسہ سالانہ جلد سے جلد وصول ہو کر داخل خزانہ ہو جائے۔ (ناظر بیت المال)

## درخواست دعاء

خاکسار کی لڑکی ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آتی ہے۔ اب اس کو ایک جلدی بیماری لاحق ہے۔ کچھ دنوں سے اس مرض کی شدت میں کمی واقع ہوئی ہے۔ مگر ابھی اصل مرض باقی ہے احباب کرام اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے، کہ بچی کی صحت کاملہ کے دعا کر کے ممنون فرمائیں، جزاکم اللہ احسن الجزاء (محمد شریف کاپی رائٹر الفضل)

# منافقوں کی اقسام اور اُن کی علامتیں

— رقم فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ —

مرتبہ مکرم ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب ربوہ

مومن کے ایمان کے دو حصے ہوتے ہیں اقرار من اللسان و تصدیق من قلب یعنے زبان کے ساتھ اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا۔ منافق زبان سے اقرار کرتا ہے۔ مگر اس کے دل میں یقین نہیں ہوتا۔ اور عمل میں کمزور ہوتا ہے۔

## منافقوں کی اقسام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ آیت قرآنی ومن الناس من یقول اٰمنا باللّٰہ وبالیوم الاٰخر وما ھم بمومنین کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اس آیت میں قرآن کریم سے تعلق رکھنے والے ایک اور گروہ کا ذکر ہے۔ جو منافقوں کا گروہ کہلاتا ہے۔ مومنوں کی جماعت کو مدنظر رکھتے ہوئے منافق دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو صرف ظاہر میں مومنوں سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ لیکن دل میں منکر ہوتے ہیں۔ اور ان کی ظاہری شمولیت محض دنیوی فوائد یا قومی جتھا بندی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اور ایک وہ منافق جو عقلی دلائل سے تو ایمان کے اصول کو تسلیم کرتے ہیں۔ لیکن ان کے اندر ایسی مضبوطی نہیں ہوتی کہ اس کے لئے پوری طرح قربانیاں کر سکیں پس ایسے لوگ اپنی عملی کمزوری کی وجہ سے نہ کہ عقیدہ کے اختلاف کی وجہ سے عمل میں سستی دکھاتے ہیں۔ اور کبھی کفار کا زیادہ دباؤ پڑے۔ تو ان کی ہاں میں ہاں ملا دیتے ہیں۔ اور ان سے تعلق و محبت بھی جتا دیتے ہیں۔ اور دل میں خیال کرتے ہیں کہ جب صداقت کو اللہ تعالےٰ نے غلبہ دینا ہی ہے تو کیا حرج ہے کہ مداہنت کر کے ہم اپنے آپ کو نقصان سے بچا لیں۔ اور یہ نہیں سمجھتے کہ اگر سب لوگ ہی اس طریق کو اختیار کر لیں۔ تو صداقت کی تائید کون کرے۔ اور یہ خیال بھی نہیں کرتے کہ صداقت کو تو بے شک اللہ تعالےٰ نے فتح دینی ہی ہے۔ لیکن انہیں اپنے انجام کا بھی تو خیال کرنا چاہیے۔ اگر صداقت کامیاب ہو گئی۔ مگر وہ صداقت کے منکروں میں شامل ہو گئے۔ تو ان کو اس سے کیا فائدہ؟

## منافق کی علامت

"فی قلوبھم مرض الآیۃ اس آیت میں بیماری سے مراد نفاق کی بیماری ہے۔ پہلے رکوع کے شروع میں روحانی طور پر تندرست لوگوں کا ذکر تھا پھر کفر کے بیماروں کا ذکر ہوا۔ اب اس آیت میں نفاق کی بیماری کا ذکر ہے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے نفاق کی بیماری کی مندرجہ ذیل علامات بتائی ہیں۔

اذا حدث کذب واذا وعد خلف واذا ائتمن خان واذا عاھد غدر واذا خاصم فجر (بخاری کتاب المظالم و کتاب الشھادات) جب منافق بات کرتا ہے۔ تو جھوٹ بولتا ہے اور جب وعدہ کرتا ہے تو پورا نہیں کرتا۔ اور جب اس کے پاس کوئی امانت رکھی جائے تو وہ خیانت کرتا ہے۔ اور جب معاہدہ کرے تو اسے توڑ دیتا ہے۔ اور جب جھگڑا ہو تو گالیوں پر اتر آتا ہے۔

یہ علامات منافقت کا لازمہ ہیں۔ منافق چونکہ اپنے نفاق کو چھپانا چاہتا ہے۔ اس کا ذریعہ وہ یہی سمجھتا ہے۔ کہ اگر کوئی اس پر کوئی الزام لگائے۔ اور اسکے عیب کو ظاہر کرے۔ تو وہ جھوٹ بولے اور اس سے لڑ پڑے اور گالیوں پر اتر آئے۔ تاکہ لوگوں کی توجہ دوسری طرف پھر جائے۔ اسی طرح اسکو جھوٹ بولنے کی بھی ضرورت رہتی ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر وہ اپنے اندرونے کو چھپا نہیں سکتا وعدہ خلافی اور عہد کو توڑنا بھی اس کے خواص میں سے ہونا لازمی ہے۔ کیونکہ منافق ذی ہوتا ہے۔ جو ایک قوم سے بظاہر تعلق رکھ کر در اصل اس سے بگاڑ رکھے۔ امانت میں خیانت بھی اس کا ضروری خاصہ ہوتا ہے۔ کیونکہ اپنے قومی راز غیروں کو بتائے بغیر وہ ان میں مقبول نہیں ہو سکتا۔" (تفسیر زیر آیت واذا قیل لھم لا تفسدوا فی الارض۔ قالوا انما نحن مصلحون تفسیر کبیر صفحہ ۱۷۵)

"منافقوں کا فساد کئی رنگ میں ظاہر ہوتا ہے (۱) وہ مہاجرین اور انصار میں فساد ڈلوانے کی کوشش کرتے رہتے تھے۔ اور قومی سوال کو اپنے بد اغراض کو پورا کرنے کے لئے آڑ بناتے رہتے تھے۔ چنانچہ غزوہ بنی المصطلق کے موقعہ پر جب ایک معمولی سی بات پر مہاجرین اور انصار میں کچھ اختلاف پیدا ہو گیا تو عبد اللہ بن ابی بن سلول نے جو اس وقت ساتھ تھا۔ اس وقت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شور مچا دیا۔ کہ یہ مہاجر باہر سے آ کر ہم پر حکومت کرنا چاہتے ہیں تم لوگوں نے ان کو سر پر چڑھا رکھا ہے۔ اگر ان کی مدد نہ کرو۔ تو وہ خود ہی تتر بتر ہو جائیں گے (سیرت ابن ہشام جلد سوم)

چنانچہ اس قول کا ذکر قرآن شریف میں یوں ہے

هم الذین یقولون
لا تنفقوا علیٰ من عند
رسول اللّٰہ حتیٰ ینفضوا
(منافقون ع ۱)

یہ منافق ہی ہیں جو کہتے ہیں کہ یہ لوگ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جمع ہیں ان پر اپنے روپے خرچ نہ کیا کرو۔ تاکہ یہ تتر بتر ہو جائیں اور جب عبد اللہ بن ابی بن سلول نے دیکھا کہ انصار جوش میں آ گئے۔ تو جڑ پر تبر چلانا چاہا۔ یعنے خود رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ہتک کی اور کہہ دیا۔ لئن رجعنا الی المدینۃ لیخرجن الاعز منھا الاذل (منافقون ع ۱) یعنے ہمیں مدینے پہنچ لینے دو۔ وہاں مدینہ کا سب سے بڑا آدمی (یعنے عبد اللہ بن ابی) اسکے سب سے ذلیل آدمی کو (یعنی نعوذ باللہ من ذالک رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فداہ نفسی و روحی کو) وہاں سے نکال دے گا۔" (باقی)

---

# جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء

## ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر کو ہوگا

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۶ء کو بمقام ربوہ ہوگا۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ خود بھی تشریف لائیں اور معزز دوستوں کو بھی ہمراہ لائیں۔

یہ ظاہر ہے کہ جب انسان کسی کی بات کو ہی نہ سنے تو کس طرح کسی فیصلہ اور صحیح نتیجہ پر پہنچ سکتا ہے۔ قرآن کریم یہی ہدایت کرتا ہے۔ فبشر عباد الذین یستمعون القول فیتبعون احسنہ کہ اے رسول میرے ان بندوں کو بشارت دیدو جو بات کو توجہ سے سُن لیتے ہیں اور پھر اس میں سے جو اچھی بات ہے اسکی پیروی کرتے ہیں۔ پس جلسہ سالانہ تحقیق حق کے لئے بہترین موقعہ ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہی معنوں میں فرمایا ہے ؎

بات جب ہے کہ میرے پاس آویں ٭ میرے منہ پر وہ بات کہہ جاویں
مجھ سے اس دلستاں کا حال سنیں ٭ مجھ سے وہ صورت و جمال سنیں

ناظر اصلاح و ارشاد

---

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

# انڈونیشیا کی احمدی جماعتوں کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کیساتھ والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

## موجودہ فتنہ کے بعد حضور کے خلیفہ برحق اور مصلح موعود ہونے پر ہمارا ایمان اور بھی بڑھ گیا ہے

بحضور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ؛ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ربوہ میں چند منافقوں نے ایک فتنہ کھڑا کیا ہے۔ جس کی پشت پناہی پیغامی کر رہے ہیں۔

ہم حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ موجودہ فتنے کی وجہ سے ہمارے ایمان اور یقین میں ترقی ہوئی ہے کہ حضور واقعی فضل عمر، مصلح موعود اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موعود بیٹے ہیں۔

ہمارا ایمان ہے کہ حضور کی پیروی ہی اللہ تعالیٰ، رسول کریم صلعم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی رضا حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور اس کے مقابل پر حضور کی اطاعت سے ایک انچ بھی باہر جانا ہمارے لئے گناہ اور معصیت ہے۔

جس طرح حضرت عمرؓ کا صدق و صفا شہرت دوام حاصل کر چکا ہے۔ اسی طرح ہم حضور کی ذات میں بھی وہ اوصاف دیکھتے ہیں۔

ہمیں یقین کامل ہے کہ جس طرح حضرت عمرؓ نے شاندار فتح پائی تھی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ حضور کو بھی کامیاب فرمائیگا اور ہمیں یقین ہے کہ فتنہ پردازوں کو ناکامی کے سوا اور کچھ نصیب نہ ہوگا۔

ہم حضور کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ ہم ان لوگوں سے جو موجودہ خلافت حقہ کے خلاف محاذ قائم کرنا چاہتے ہیں۔ قطعی طور لاتعلق ہیں۔ ان کی غلط روش اور ان کی ناجائز سرگرمیوں سے بیزار ہیں۔

ہم حضور اور جماعت مبایعین کی خدمت میں یہ عریضہ اس وثوق سے پیش کر رہے ہیں کہ حضور اور حضور کی جماعت ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھے گی۔ تاکہ ہم بھی اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن سکیں۔

**ہم حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم اپنے آخری دم تک حضور کی حمایت پر قائم رہیں گے۔**

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ایمان کو بڑھائے اور ہماری روحانیت کو ترقی بخشے۔ اور ہمیں ان اعمال کے کرنے سے بچائے۔ جو حضور اور نظام خلافت کی ناراضگی کا موجب ہو سکتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے تاکہ ہم پہلے سے بڑھ چڑھ کر حضور اور حضور کے مقرر کردہ رئیس التبلیغ کی ہدایات کی روشنی میں جماعت کی خدمت کر سکیں۔

ہم ہمیشہ یہ دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ جسے سب قدرتیں حاصل ہیں۔ حضور کو کامل صحت اور عمر دراز عطا فرمائے

ہم حضور کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتے ہیں کہ حضور ہمارے مندرجہ ذیل عہد کو شرف قبولیت بخش کر ہمیں ممنون فرمائیں

"ہم صدق دل سے یہ عہد کرتے ہیں کہ ہم ہمیشہ حضور کے شانہ بشانہ ہر دشمن کا مقابلہ کریں گے۔ ہم موسیٰ کے ساتھیوں کی طرح نہیں۔ ہم اپنے آپ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی پیروی کرنے والے ثابت کریں گے جنہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خاطر نہایت صدق اور وفاداری سے اپنی قربانیاں پیش کر دیں"

والسلام

ہم ہیں حضور کے خدام

جماعت احمدیہ انڈونیشیا لحت

" " جاتی

مبلغ سلسلہ (محمد ایوب)

# ہم میاں عبدالمنان صاحب عمر کی طرف سے کوہستان میں شائع شدہ خط کو ہرگز قابل التفات نہیں سمجھتے

## اپنے رویہ سے وہ خود اس خط کی تردید کر رہے ہیں انہوں نے جماعت میں ایک غلط اثر پیدا کرنے کی کوشش کی ہے

### جماعت احمدیہ سرگودھا کا متفقہ ریزولیوشن

جماعت احمدیہ سرگودھا کا ایک غیر معمولی اجلاس عام مورخہ ۵۶/۱۱/۱۹ کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں زیر صدارت جناب مکرم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا منعقد ہوا جس میں حسب ذیل ریزولیوشن بالاتفاق منظور ہوا۔

ہمارے علم میں میاں عبدالمنان صاحب عمر کا ایک خط لایا گیا ہے۔ جو اخبار "کوہستان" مجریہ ۱۲ نومبر میں چھپا ہے۔ اس میں انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خلافت حقہ پر ایمان کا اظہار کیا ہے۔ اور ان الزامات کی تردید کی کوشش کی ہے۔ جو ان پر لگائے جاتے ہیں۔ جماعت احمدیہ سرگودھا اس خط کو بوجوہات ذیل قابل التفات نہیں سمجھتی:۔

(۱) میاں عبدالمنان صاحب عمر نے اس خط کی نقل "نظارت امور عامہ" میں یا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں نہیں بھیجی۔ جہاں سے اصل معافی حاصل کرنے کا سوال تھا

(۲) اس خط کی نقل بھیجنے پر ہی یہ یقینی علم ہو سکتا تھا۔ کہ یہ انہی کی طرف سے اخبار میں شائع کر دیا گیا ہے۔ اب تو اس سے انکار کی بھی گنجائش ہے۔

(۳) یہ طریق اتنا عرصہ بعد اختیار کیا حالانکہ حضرت خلیفۃ المسیح نے انہیں اسکی طرف ستمبر گذشتہ میں توجہ دلائی تھی۔

(۴) اس خط میں کسی پشیمانی یا ندامت کا اظہار نہیں کیا گیا۔ گویا یہ ظاہر کیا ہے کہ ان کی کبھی کوئی غلطی نہ تھی۔ اور یہ غلطی جماعت کی تھی۔

(۵) جماعت کے علم میں یہ بھی آچکا ہے کہ اس سے قبل وہ "نظارت امور عامہ" سے خط و کتابت میں انتہائی۔ ایچا پیچی۔ منطقی موشگافی اور ٹال مٹول کا طریق اختیار کر چکے ہیں۔ جو یقیناً ایمان کے منافی ہے۔

(۶) اسی طرح جماعت کے علم میں یہ بھی آچکا ہے کہ "کوہستان" میں اس خط کے شائع کرنے سے قبل لاہور کے قیام کے دوران میں میاں عبدالمنان صاحب یقینی طور پر پیغامیوں۔ منافقوں۔ اور محرجین سے ملتے اور تعلقات رکھتے رہے ہیں۔

(۷) ان کا "پیغام صلح" میں شائع شدہ بیان ہمارے بجائے ان کا پیغامیوں سے زیادہ تعلق ظاہر کرتا تھا۔ اور صد درجہ کی ہشیاری پر مشتمل تھا۔ جس کی تفصیل الفضل میں آچکی ہے۔

ان حالات میں جماعت سرگودھا مولوی عبدالمنان صاحب کے اس خط کو جو "کوہستان" میں شائع ہوا ہے۔ کسی نیک نیتی پر مبنی خیال نہیں کرتی۔ بلکہ اسے یہ غلط اثر پیدا کرنے کی کوشش کے مترادف سمجھتی ہے کہ وہ تو گویا معافی مانگتے ہیں۔ لیکن انہیں معافی نہیں دی جاتی۔

جماعت احمدیہ سرگودھا بذریعہ (ڈاکٹر) حافظ مسعود احمد

جنرل سیکرٹری سرگودھا

# مشاعرہ کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ضروری ارشاد

مشاعروں وغیرہ کے متعلق میں ذیل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک واضح حوالہ پیش کرتا ہوں:۔

"ایک جگہ بعض شاعرانہ مذاق کے دوست ایک باقاعدہ انجمن مشاعرہ قائم کرنا چاہتے تھے۔ اس کے متعلق حضرت (مسیح موعود علیہ السلام) سے دریافت کیا گیا۔ فرمایا۔ "یہ تضیع اوقات ہے۔ کہ ایسی انجمنیں قائم کی جاویں اور لوگ شعر بنانے میں مستغرق رہیں۔ ہاں یہ جائز ہے کہ کوئی شخص ذوق کے وقت کوئی نظم لکھے۔ اور اتفاقی طور پر کسی مجلس میں سنائے یا کسی اخبار میں چھپوائے۔ ہم نے بھی کتابوں میں کئی نظمیں لکھی ہیں۔ مگر اتنی عمر ہوئی آج تک کبھی کسی مشاعرہ میں شامل نہیں ہوئے۔ میں ہرگز پسند نہیں کرتا کہ کوئی شاعری میں اپنا نام پیدا کرنا چاہے۔ ہاں اگر حال کے طور پر نہ صرف قال کے طور پر اور جوش روحانی سے اور نہ خواہش نفسانی سے کبھی کوئی نظم جو مخلوق کے لئے مفید ہو سکتی ہو۔ لکھی جائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ مگر یہی پیشہ کر لینا ایک منحوس کام ہے" (بدر ۲۷ جون ۱۹۰۷ء)

(خاکسار:۔ (چوہدری) فتح محمد سیال ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

## ضروری تصریح

الفضل مورخہ ۲۴ نومبر و ۲۵ نومبر میں مکرم سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کا ایک مضمون اللھم سلمالاد یبارک وحرھا لاعدائک کے عنوان سے دو قسطوں میں شائع ہوا ہے۔ یہ مضمون محترم شاہ صاحب نے موجودہ فتنہ کے ابتدائی ایام میں ہی بمقام دمشق تحریر فرمایا تھا۔ اور وہیں سے اشاعت کے لئے بھجوایا تھا۔ افسوس ہے کہ یہ تصریح اس مضمون کے ساتھ شائع ہونے سے رہ گئی تھی۔ اسلئے اب شائع کی جاتی ہے (ادارہ)

# پروگرام جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء

## پہلا دن — ۲۶ دسمبر — بروز بدھ

### پہلا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
| --- | --- | --- |
| ۹-۱۵ تا ۹-۴۵ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۹-۴۵ تا ۱۰-۱۵ | افتتاحی تقریر | سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز |
| ۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ | ذکرِ حبیبؐ | نام کا اعلان بعد میں ہوگا۔ |
| ۱۱-۰۰ تا ۱۱-۴۵ | ہستی باری تعالیٰ | صاحبزادہ مرزا ناصر احمدؐ صاحب ایم اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ |
| ۱۱-۴۵ تا ۱-۰۰ | تیاری نماز | |
| ۱-۰۰ تا ۱-۴۵ | نماز ظہر و عصر | |

### دوسرا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
| --- | --- | --- |
| ۱-۴۵ تا ۲-۰۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۲-۰۰ تا ۲-۴۵ | مقامِ حدیث | مولانا عبدالمالک خاں صاحب مربی سلسلہ احمدیہ کراچی |
| ۲-۴۵ تا ۳-۳۰ | فیضانِ نبوت محمدیہ | مولانا قاضی محمد نذیر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ ربوہ |

### پروگرام شب

| وقت | پروگرام | مقرر |
| --- | --- | --- |
| ۷-۰۰ تا ۷-۱۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۷-۱۰ تا ۷-۵۵ | حیات بعد الممات | ڈاکٹر میجر شاہ نواز خاں صاحب ایم۔بی۔بی۔ایس لائل پور |
| ۷-۵۵ تا | تعلق باللہ | حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی ربوہ۔ |

## دوسرا دن — ۲۷ دسمبر — بروز جمعرات

### پہلا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
| --- | --- | --- |
| ۹-۱۵ تا ۹-۳۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ | وفات مسیحؑ (زندگی بعد از واقعہ صلیب) | مکرم مرزا عبدالحق صاحب پراونشل امیر جماعت ہائے احمدیہ۔ سرگودھا |
| ۱۰-۱۵ تا ۱۱-۰۰ | خاتم الانبیاءؐ کا مقام حضرت مسیح موعودؑ کی نظر میں | مولانا جلال الدین صاحب شمسؓ سابق امام مسجد لنڈن |
| ۱۱-۰۰ تا ۱۱-۰۵ | وقفہ برائے اعلانات۔ | |
| ۱۱-۰۵ تا ۱۱-۵۰ | مصلح موعود کی پیشگوئی اور اس کا ظہور (حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کا زندہ نشان) | ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم ایڈووکیٹ گجرات |
| ۱۱-۵۰ تا ۱-۰۰ | تیاری نماز | |
| ۱-۰۰ تا ۱-۴۵ | نماز ظہر و عصر | |

### دوسرا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
| --- | --- | --- |
| ۱-۴۵ تا ۲-۰۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۲-۰۰ تا | تقریر | سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز |

## تیسرا دن — ۲۸ دسمبر — بروز جمعہ

### پہلا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
| --- | --- | --- |
| ۹-۱۵ تا ۹-۳۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۹-۳۰ تا ۱۰-۱۵ | اہلی زندگی کے متعلق اسلامی تعلیم | پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے کراچی یونیورسٹی کراچی |
| ۱۰-۱۵ تا ۱۱-۱۵ | مغرب کی اسلام میں بڑھتی ہوئی دلچسپی | مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب جج عالمی عدالت ہیگ |
| ۱۱-۱۵ تا ۱۱-۲۰ | وقفہ برائے اعلانات | |
| ۱۱-۲۰ تا ۱۲-۰۵ | ضرورت خلافت | مولانا ابوالعطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ |
| ۱۲-۰۵ تا ۱-۰۰ | تیاری نماز | |
| ۱-۰۰ تا ۱-۴۵ | نماز جمعہ و عصر | |

### دوسرا اجلاس

| وقت | پروگرام | مقرر |
| --- | --- | --- |
| ۱-۴۵ تا ۲-۰۰ | تلاوت قرآن کریم و نظم | |
| ۲-۰۰ تا | تقریر | سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز |

نوٹ:۔ جلسے کے انتظام کا ہر طرح ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد کو اختیار ہوگا۔ کسی شخص کو دخل اندازی کا حق یا جلسہ میں سوال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔ ایسا کرنے والے کو باہر نکال دیا جائیگا۔ تقاریر پر اگر کسی کے دل میں کوئی سوال پیدا ہو۔ تو ان کے جواب کے لئے جلسہ کے اوقات کے بعد نظارت اصلاح و ارشاد میں انتظام ہوگا۔ جہاں سلسلہ کے علماء موجود ہوں گے جو سوالات کے جواب دیں گے۔ خواہشمند احباب وہاں تشریف لائیں۔

ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد — ربوہ

---

## ضروری اعلان

تمام قائدین مقامی اور قائدین اضلاع و معاون نائب صدران (قائد علاقہ) کا ایک ضروری اجلاس مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۵۶ء بوقت ۸ بجے شب جلسہ گاہ کی سٹیج پر ہوگا۔ تمام قائدین مقامی و قائدین اضلاع اور معاون نائب صدران کی اس میں شمولیت ضروری ہے۔ اس لئے تمام مندرجہ بالا عہدیداران وقت مقررہ پر تشریف لاکر ممنون فرمائیں۔

مرزا منور احمد نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

## رسید بک گمشدہ

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کی طرف سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ ان سے رسید بک نمبر ۶۷ گم ہوگئی ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا جملہ خدام کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ کوئی خادم رسید بک مذکور پر کسی قسم کا کوئی چندہ نہ دے۔ اور اگر کسی کو اس رسید بک کا علم ہو۔ تو مرکز میں اطلاع بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

## مجلس فارسی تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا اجلاس

ربوہ مورخہ ۲۵ نومبر بروز اتوار مجلس فارسی تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ لائل پور نے مولانا عبید اللہ صاحب بسمل مرحوم کی شاعری کے موضوع پر فاضلانہ مقالہ پڑھا۔ آپ کو مولانا بسمل صاحب مرحوم کا شاگرد ہونے کا شرف بھی حاصل ہے۔ آپ نے مولانا بسملؒ کے تبحر علمی اور شاعرانہ صلاحیتوں پر نہایت تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور مولانا کے فارسی کلام سے واضح کیا۔ کہ مولانا کو زبان پر کس قدر عبور حاصل تھا۔ اور بتایا کہ ہندوستان کے کسی فارسی شاعر کا لوہا ایران والوں نے نہیں مانا۔ لیکن ایران کا ملک الشعراء جب ہندوستان آیا۔ تو اس نے آپ کے کلام کے متعلق کہا کہ "یہ کسی ہندی کا کلام نہیں ہو سکتا۔" آخر میں فاضل مقالہ نگار نے اپنا ایک مرثیہ جو آپ نے مولانا بسمل صاحب مرحوم کی یاد میں لکھا تھا۔ حاضرین میں تقسیم کیا۔ (نامہ نگار)

## اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا اجلاس

تعلیم الاسلام ہائی سکول اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا آئندہ اجلاس انشاء اللہ ۳۰ نومبر بروز جمعۃ المبارک نماز جمعہ کے معاً بعد مسجد مبارک ربوہ میں منعقد ہوگا۔ جملہ اولڈ بوائز کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ مجوزہ اجلاس میں شامل ہو کر ممنون فرماویں۔ اجلاس کی غرض سب کمیٹی کے تجویز کردہ قواعد و ضوابط پر غور کرنا ہے۔

سیکرٹری تعلیم الاسلام ہائی سکول اولڈ بوائز ایسوسی ایشن ربوہ

# تازہ فہرست چندہ امداد درویشاں وغیرہ

(از مؤرخہ ۳۰/۱۰/۵۶ تا مؤرخہ ۱۳/۱۱/۵۶)

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

ذیل میں چندہ امداد درویشاں و دیگر متفرق رقوم کی فہرست شائع کی جاتی ہے جو مختلف احباب (بہنوں اور بھائیوں) کی طرف سے اس عرصہ میں موصول ہوئی ہیں۔ اللہ تعالے ان سب کو اپنے فضل و کرم سے جزائے خیر دے جنہوں نے اس کار خیر میں حصہ لیا ہے اور اخلاص، ایمان اور رزق کی فراخی سے نوازے۔ آمین۔

مرمت مقدس مقامات کی فہرست علیحدہ شائع ہو چکی ہے۔ آجکل اس مد میں احباب کو خصوصیت سے زیادہ حصہ لینا چاہیئے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ہند۔ ربوہ ۲۶/۱۱/۵۶

(۱) سلطان احمد صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ظفر آباد اسٹیٹ سنجاب
چوہدری غلام نبی صاحب (امداد درویشاں) — 9-13-0
(۲) " " " بمنجاب چوہدری غلام قادر صاحب " — 9-12-0
(۳) بیگم ممتاز قریشی صاحبہ گرلز سکول سیالکوٹ (صدقہ عام) — 21-0-0
(۴) چوہدری مدد علی صاحب کراچی (صدقہ برائے مستحق درویشاں) — 10-0-0
(۵) چوہدری نور احمد خانصاحب سیکرٹری مال گوال منڈی
از چوہدری محمد اشرف صاحب بار ایٹ لا لاہور (بلا تفصیل) — 10-0-0
(۶) ایم۔ اے سبحان صاحب معرفت چوہدری عبد الرحیم صاحب ریٹائرڈ
ایس۔ ڈی۔ او اسلامیہ پارک لاہور (برائے صدقہ بکرا قادیان) — 30-0-0
(۷) ابراہیم صاحب سماعیلہ براستہ ڈنگہ ضلع گجرات (صدقہ) — 20-0-0
(۸) خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ربوہ منجاب ڈاکٹر بدر الدین احمد صاحب بورنیو
(برائے صدقہ بکرا دو عدد قادیان) — 50-0-0
(۹) ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا (چندہ نشر و اشاعت قادیان) — 6-0-0
(۱۰) " " " (چندہ لنگر خانہ جلسہ سالانہ قادیان) — 3-0-0
(۱۱) محمد الدین صاحب ٹھیکیدار سرگودھا بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب
سرگودھا (امداد درویشاں) — 5-0-0
(۱۲) اہلیہ صاحبہ محمد الدین صاحب ٹھیکیدار سرگودھا " " — 5-0-0
(۱۳) چوہدری عبد القدیر صاحب درویش حال نوشہرہ " — 1-0-0
(۱۴) سیدہ رشیدہ بیگم صاحبہ ربوہ " — 1-0-0
(۱۵) ملک منیر احمد صاحب فضل عمر ریسرچ ربوہ (صدقہ عام) — 5-0-0
(۱۶) ڈاکٹر ہمایوں اختر صاحب لاہور (صدقہ برائے مستحق درویشاں) — 10-0-0
(۱۷) میر محمد مبارک احمد صاحب پسرور ضلع سیالکوٹ (امداد درویشاں) — 2-0-0
(۱۸) چوہدری بشیر احمد صاحب بی۔ اے ظفر آباد (دیہہ رتہ کا) — 5-0-0
(۱۹) چوہدری منور احمد صاحب چیمہ براستہ ٹنڈو الہ یار " — 5-0-0
(۲۰) میجر سید ممتاز احمد صاحب پشاور کینٹ " — 25-0-0
(۲۱) میجر سید ممتاز احمد صاحب پشاور کینٹ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) — 25-0-0
(۲۲) کیپٹن عبد الحمید صاحب کیمل پور معرفت منشی عبد الرحیم صاحب اختر ربوہ " — 2-8-0
(۲۳) ملک عبد القیوم صاحب لاہور بذریعہ ملک منور احمد صاحب ریسرچ ربوہ " — 10-0-0
(۲۴) شیخ عظیم الدین صاحب سوداگر چرم رادھن " — 10-0-0
(۲۵) مولوی علی احمد صاحب ہیڈ ماسٹر پنڈ دادنخان ضلع جہلم (برائے صدقہ بکرا) — 12-0-0
(۲۶) " " " (ہدیہ درویشاں) — 3-0-0
(۲۷) مولوی سردار احمد صاحب فاضل چک ۴۹۴ لائلپور " — 2-0-0
(۲۸) مرزا خورشید احمد صاحب ایم۔ اے۔ ربوہ " — 5-0-0
(۲۹) شیخ نثار احمد صاحب بذریعہ بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا
(صدقہ برائے مستحق درویشاں) — 1-0-0
(۳۰) زینب بی بی صاحبہ " (امداد درویشاں) — 2-0-0
(۳۱) شیخ فضل حسین و فضل احمد صاحبان کارخانہ بازار لائلپور
(چندہ نشر و اشاعت قادیان) — 2-0-0
(۳۲) میاں عباد الرحمن صاحب عابد بیڈن روڈ لاہور (امداد درویشاں) — 2-8-0
(۳۳) شیخ محمد یوسف صاحب سوداگر چرم لائلپور (امداد درویشاں) — 2-0-0
(۳۴) محمد عبد اللہ صاحب خزانچی ریاض کاٹن فیکٹری لائلپور " — 5-0-0
(۳۵) شیخ محمد رفیق صاحب غلہ منڈی سرگودھا بذریعہ ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا (امداد درویشاں) — 2-0-0
(۳۶) اللہ رکھی صاحبہ زوجہ محمد عالم صاحب غلہ منڈی سرگودھا " — 1-0-0
(۳۷) شیخ عبد الرحمن صاحب آڑھتی غلہ منڈی سرگودھا " — 10-0-0
(۳۸) " " " (چندہ اخبار بدر قادیان) — 6-0-0
(۳۹) چوہدری اسد اللہ خانصاحب ایڈووکیٹ لاہور (صدقہ برائے مستحق درویشاں) — 5-0-0
(۴۰) میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی ربوہ " — 5-0-0

# انصار اللہ کا عہد نامہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے انصار اللہ کے سالانہ اجتماع ۱۹۵۶ء کے موقعہ پر ہماری درخواست پر آئندہ کے لئے ذیل کا عہد نامہ منظور فرمایا ہے۔ سب مجالس انصار اللہ اجتماعات کے موقعوں پر اسے دہرایا کریں گے

قائد عمومی مرکزیہ انصار اللہ ربوہ

## انصار اللہ کا عہد نامہ

"اشھد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمدا عبدہ ورسولہ ط

میں اقرار کرتا ہوں کہ اسلام اور احمدیت کی مضبوطی اور اشاعت اور نظام خلافت کی حفاظت کے لئے انشاء اللہ آخر دم تک جدو جہد کرتا رہوں گا اور اس کے لئے بڑی سے بڑی قربانی پیش کرنے کے لئے ہمیشہ تیار رہوں گا نیز میں اپنی اولاد کو بھی ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتا رہوں گا"

# سلسلہ کتب اسلام کے متعلق

## نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ارشاد

اطفال قوم کا ایک قیمتی سرمایہ ہیں۔ ان کی تعلیم و تربیت کی نگہبانی کرنا ہمارا فرض ہے۔ اگر ہم اس میں کوتاہی کرتے ہیں تو قومی نقصان کرتے ہیں۔ اطفال کی صحیح تربیت کے لئے ضروری ہے کہ ہم احمدیت کے نقطہ نگاہ کے لحاظ سے ان کے لئے لٹریچر مہیا کریں تا صحیح رنگ میں ان کا دماغ نشوونما پا سکے اور بڑے ہو کر قوم کے لئے بہترین وجود ثابت ہوں۔ اس غرض کے لئے ہمارے سلسلہ کی طرف سے مختلف کتب لکھی گئی ہیں۔ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ نے بھی بچوں کے لئے سلسلہ وار کتب لکھ کر ایک عظیم کام کیا ہے جس کے لئے ہم ان کے شکر گذار ہیں۔ یہ کتب اب مکرم ملک فضل حسین صاحب نے شائع کی ہیں۔ قائدین کرام کو چاہیئے کہ وہ اپنے ہاں پوری کوشش کریں کہ اطفال اس کتاب کو خریدیں اور اس کو پڑھیں۔ پھر ان کتابوں کا امتحان بھی لیں۔ والسلام خاکسار مرزا منور احمد نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

قیمت سیٹ اول اسلام کی پہلی، دوسری اور تیسری کتاب ایک روپیہ ؏

" " دوم اسلام کی چوتھی اور پانچویں کتاب ؏ ر

ملنے کا پتہ:- احمدیہ کتابستان ربوہ

## درخواست دعا

میرے بھائی چوہدری محمد الدین صاحب گوٹھ نور محمد ضلع نواب شاہ کی اہلیہ صاحبہ بڑے عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ احباب کرام و درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(چوہدری عبد الحمید کارکن دفتر خدام الاحمدیہ ربوہ

# تقرر عہدیداران جماعت احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کا تقرر تا اپریل ۵۹ء منظور کیا جاتا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | مولوی بدرالدین صاحب | پریذیڈنٹ۔ امین | چک ۳۹ D.B ضلع سرگودہا |
| ۲ | میر فضل محمد شاہ صاحب | امام الصلوٰۃ | 〃 〃 |
| ۳ | چوہدری عنایت اللہ صاحب | سکرٹری امور عامہ | 〃 〃 |
| ۴ | چوہدری سلطان محمد صاحب | 〃 مال | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | مہر محمد صاحب | پریذیڈنٹ | روڈہ ضلع سرگودہا |
| ۲ | ملک حاجی احمد صاحب | نائب 〃 | 〃 〃 |
| ۳ | حافظ نور جمال صاحب | سکرٹری مال | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری اللہ دتہ صاحب | امین | دھیر کے کلاں ضلع گجرات |
| ۲ | چوہدری حسن محمد صاحب چیمہ | سکرٹری امور عامہ | 〃 〃 |
| ۳ | چوہدری محمد خان صاحب | 〃 اصلاح وارشاد | 〃 〃 |
| ۴ | مولوی محمد حیات صاحب | نائب 〃 | 〃 〃 |
| ۵ | چوہدری نظام الدین صاحب | سیکرٹری زراعت | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | ماسٹر غوث بخش صاحب احمدی | پریذیڈنٹ | شہر سلطان۔ ضلع مظفر گڑھ |
| ۲ | سردار حضور بخش صاحب | سکرٹری اصلاح وارشاد و امور عامہ | 〃 〃 |
| ۳ | سردار ماسٹر بخش صاحب | 〃 تعلیم | 〃 〃 |
| ۴ | ماسٹر رحیم بخش صاحب | 〃 مال | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری خلیل احمد صاحب | پریذیڈنٹ | سنجر چانگ ضلع حیدرآباد سندھ |
| ۲ | حکیم محمد ابراہیم صاحب | سیکرٹری مال | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | مولوی عمرالدین صاحب | پریذیڈنٹ | شادیوال۔ ضلع گجرات |
| ۲ | چوہدری علی احمد صاحب | سکرٹری تعلیم | 〃 〃 |
| ۳ | حکیم سراج الدین صاحب | سکرٹری اصلاح وارشاد | 〃 〃 |
| ۴ | منشی غلام محمد صاحب | سکرٹری امور عامہ | 〃 〃 |
| ۵ | مولوی محمد شفیع صاحب | سکرٹری مال | 〃 〃 |
| ۶ | چوہدری فضل احمد صاحب | آڈیٹر | 〃 〃 |
| ۷ | مولوی عمرالدین صاحب | امین | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | علی اکبر خانصاحب | پریذیڈنٹ | چک ۱۱۲ جنوبی۔ سرگودہا |
| ۲ | عبدالغنی صاحب | سکرٹری مال | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | منشی محمد جمیل صاحب | سکرٹری مال | محمود آباد اسٹیٹ سندھ |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری محمد اقبال صاحب | پریذیڈنٹ | نسیم آباد اسٹیٹ سندھ |
| ۲ | چوہدری محمد افضل صاحب | سکرٹری مال | 〃 〃 |
| ۳ | ماسٹر داؤد احمد صاحب اختر | 〃 اصلاح وارشاد | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری دیوان علی صاحب | پریذیڈنٹ | سرائے عالمگیر۔ گجرات |
| ۲ | میر عبیداللہ صاحب | سکرٹری مال | 〃 〃 |
| ۳ | چوہدری ناصر احمد صاحب | امام الصلوٰۃ | 〃 〃 |
| ۴ | چوہدری عبدالحق صاحب | خزانچی | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری محمد منصب دار خانصاحب | پریذیڈنٹ | بار موسےٰ ضلع گجرات |
| ۲ | میاں اللہ دتہ صاحب | سیکرٹری مال | 〃 〃 |
| ۳ | میاں احمد دین صاحب | خزانچی | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری احمد حسین صاحب | پریذیڈنٹ | لیاقت آباد ضلع میانوالی |
| ۲ | سید مقصود صاحب بخاری | جنرل سیکرٹری | 〃 〃 |
| ۳ | نفضل حسین شاہ صاحب قریشی | سیکرٹری مال | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | حکیم انوار حسین صاحب | سیکرٹری ضیافت | خانیوال |
| ۲ | حکیم محمد احمد صاحب | محاسب | 〃 〃 |
| ۳ | چوہدری فیض اسلم صاحب | آڈیٹر | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | مولوی عبدالرحمٰن صاحب | نائب سیکرٹری زکوٰۃ | واربرٹن۔ ضلع شیخوپورہ |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | جمال الدین گل صاحب | پریذیڈنٹ | ہڈیارہ ضلع لاہور |
| ۲ | مستری ولی محمد صاحب | سیکرٹری ثانی اصلاح وارشاد | 〃 〃 |
| ۳ | صوبیدار حمید احمد صاحب | سیکرٹری امور عامہ وزراعت | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | احمد دین صاحب | پریذیڈنٹ | چوکنانوالی ضلع گجرات |
| ۲ | ملک محمد اسلم صاحب | سیکرٹری مال | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | خان بہادر چوہدری نعمت خان صاحب | پریذیڈنٹ | چک نمبر ۲۳۰ R.B لائلپور |
| ۲ | محمد یعقوب خانصاحب | سیکرٹری مال | 〃 〃 |
| ۳ | میاں بابو شیخ صاحب | سیکرٹری اصلاح وارشاد | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری نذیر احمد صاحب | پریذیڈنٹ | کرتو ضلع شیخوپورہ |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری محمد عالم صاحب | پریذیڈنٹ و امین | فتح پور ضلع گجرات |
| ۲ | منشی عبدالکریم صاحب | سیکرٹری مال و محصل | 〃 〃 |
| ۳ | مرزا محمد حسین صاحب | آڈیٹر | 〃 〃 |
| ۴ | مرزا عبدالحق صاحب فاضل | سیکرٹری اصلاح وارشاد و تعلیم | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری فیض احمد صاحب | پریذیڈنٹ | چک نمبر ۸۶-۸۷ شمالی سرگودھا |
| ۲ | چوہدری مبارک احمد صاحب | سیکرٹری مال | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری نذیر احمد صاحب | پریذیڈنٹ | احمد پور شرقیہ۔ ڈیرہ نواب صاحب |
| ۲ | بابو انوار احمد صاحب اوورسیر | سیکرٹری تعلیم | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | عبدالعزیز صاحب ٹیکسی نیٹر | پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال | ڈنگہ ضلع گجرات |
| ۲ | میاں غلام محمد صاحب خادم | امام الصلوٰۃ | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | شیخ محمد اسمٰعیل صاحب | سیکرٹری اصلاح وارشاد | شیخوپورہ |
| ۲ | حکیم ظفرالدین صاحب | سیکرٹری امور عامہ | 〃 〃 |
| ۳ | حکیم مرغوب اللہ صاحب | سیکرٹری مال و محاسب | 〃 〃 |
| ۴ | شیخ گلزار محمد صاحب | سیکرٹری وصایا و زکوٰۃ | 〃 〃 |
| ۵ | آغا محمد بخش صاحب | سیکرٹری تعلیم | 〃 〃 |
| ۶ | حکیم عبدالرزاق صاحب | امین | 〃 〃 |
| ۷ | منشی احمد علی صاحب | آڈیٹر | 〃 〃 |

| | نام | عہدہ | جماعت |
|---|---|---|---|
| ۱ | چوہدری غلام رسول صاحب | پریذیڈنٹ | ٹھینو والی ضلع سرگودہا |
| ۲ | چوہدری محمد شریف صاحب | سیکرٹری مال | |

## مولوی عبد المنان کے متعلق اخراج از جماعت احمدیہ کا اعلان (بقیہ صفحہ ۱)

دشمن اخبار ہے یا کوہستان میں چھپواتے ہیں جو سلسلہ احمدیہ کا شدید دشمن ہے۔ اور پھر چوہدری محمد حسین چیمہ کے شدید دلآزار مضمون کی تردید نہیں کرتے اور اپنی خاموشی سے اس کی اس دعوت کو منظور کرتے ہیں کہ شاباش خلافت ثانیہ کی مخالفت کرتے رہو ہمارا روپیہ اور ہمارا پلیٹ فارم اور ہماری تنظیم تمہارے ساتھ ہے تم خلافت محمودیہ کی مخالفت کرتے رہو اور اس کے پردے چاک کر دو جماعت احمدیہ سے خارج کرتا ہوں اسی طرح مذکورہ بالا الزامات کی بنا پر میاں عبد الوہاب کو بھی۔ پس آج سے وہ جماعت احمدیہ کا حصہ نہیں ہیں اور اس سے خارج ہیں۔

مجھے کچھ عرصہ سے برابر جماعت کے خطوط موصول ہو رہے تھے کہ یہ لوگ جب جماعت سے عملاً خارج ہو رہے ہیں۔ تو ان کو جماعت سے خارج کرنے کا اعلان کیوں نہیں کیا جاتا۔ مگر میں پہلے اس لئے رکا رہا کہ شاید وہ صحیح طور پر معافی مانگ لیں اور الزاموں کا ازالہ کر دیں۔ مگر ان لوگوں نے نہ مجھ سے معافی مانگی نہ ان الزامات کا ازالہ کیا جو ان پر لگائے گئے تھے پس اب میں زیادہ انتظار کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔ اور مولوی عبد المنان اور میاں عبد الوہاب دونوں کو جماعت احمدیہ سے خارج کرتا ہوں۔ تمام جماعتیں اسباب کو نوٹ کر لیں۔ اگر وہ صحیح طور پر براہ راست مجھ سے رجسٹری باخدرسید معافی طلب کریں گے نہ کہ کسی پیغامی یا غیر احمدی اخبار میں مضمون چھپوا کر تو اس پر غور کیا جائے گا۔ سردست ان کو جماعت سے خارج کیا جاتا ہے۔ بعض اور لوگ بھی ان کے ہمنوا ہیں مگر ان کے متعلق مجھے اعلان کرنے کی ضرورت نہیں۔ امور عامہ ان کے متعلق ساری باتوں پر غور کر رہا ہے۔ وہ جب کسی نتیجہ پر پہنچے گا خود اعلان کر دے گا۔

خاکسار

مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۲۷/۱۱/۵۶

## تعلیم الاسلام کالج یونین کے پیغام ہمدردی پر مصر کے سفیر کی طرف سے پرخلوص شکریہ کا اظہار

ربوہ۔ تعلیم الاسلام کالج یونین کے وائس پریذیڈنٹ جناب عطاء الکریم صاحب نے مصر پر برطانیہ فرانس اور اسرائیل کے جارحانہ حملہ کی پرزور مذمت کرتے ہوئے یونین کے جملہ اراکین کی طرف سے ۸ نومبر ۱۹۵۶ء کو سفیر مصر مقیم کراچی کے نام ایک خط لکھا تھا جس میں انہیں اہل مصر کی پرزور تائید و حمایت کا یقین دلایا گیا تھا اور دعا کی گئی تھی کہ اللہ تعالےٰ حملہ آوروں کے مقابلہ میں انہیں کامیاب و کامران کرے اور انہیں اسی کے فضل سے فتح عظیم نصیب ہو۔ اس خط کے جواب میں سفیر موصوف نے یونین کے وائس پریذیڈنٹ کے نام ایک خط میں ان کا شکریہ ادا کیا ہے اور یقین دلایا ہے کہ اہل مصر اپنے پاکستانی بھائیوں کے ان جذبات کی قدر کرتے ہیں اور ان کے انتہائی طور پر ممنون ہیں سفیر موصوف کے انگریزی خط کا ترجمہ درج ذیل ہے:۔

"وائس پریذیڈنٹ تعلیم الاسلام کالج یونین!

مصر پر برطانیہ، فرانس اور اسرائیل کے جارحانہ حملہ کی مذمت میں آپ کا خط محررہ ۸ نومبر ۱۹۵۶ء موصول ہوا۔

آپ کے جملہ اراکین نے موجودہ نازک وقت میں مصر کے ساتھ جن ہمدردانہ جذبات کا اظہار کیا ہے اور پرزور طور پر تائید و حمایت کا یقین دلایا ہے اس پر ہماری طرف سے انتہائی پرخلوص شکریہ قبول فرمائیں اور ہمارے جذبات تشکر کو تمام اراکین تک پہنچا دیں۔

ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ خیر سگالی کے جذبات ظاہر کرنے پر مصر کی حکومت اور عوام اپنے پاکستانی بھائیوں کے ممنون ہیں اور جواباً نہایت پرخلوص طور پر وہ بھی خیر سگالی کے ایسے ہی جذبات کا اظہار کرتے ہیں!

آپ کا مخلص وزیر مختار بدستخط (عبد الحسیب) فرسٹ سیکرٹری
سفارت خانہ مصر کراچی

## اعلان نکاح

میرے بڑے بھائی سید محمد یوسف شہزاد پٹواری انچارج تھانہ ریونیو پولیس حلقہ مینہ بازار ابن سید یامین شاہ صاحب مرحوم کا نکاح استانی ناصرہ یاسمین صاحبہ معلمہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول فورٹ سنڈیمن بنت محمد ایوب صاحب قریشی مرحوم کے ہمراہ مکرم میاں بشیر احمد صاحب ایم-اے امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۵۶ء کو پڑھا۔ اور اسی روز تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ احباب جماعت و بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے بابرکت کرے۔ آمین ثم آمین۔

خاکسار لطف الرحمٰن ناز کارکن دفتر تعمیرات ربوہ ضلع جھنگ

## مولوی ظفر علی خاں وفات پا گئے

روزنامہ "زمیندار" لاہور کے سابق مالک و مدیر مولوی ظفر علی خاں صاحب مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۵۶ء بروز منگل اپنے آبائی گاؤں کرم آباد ضلع گوجرانوالہ میں بعمر ۸۶ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

وہ عرصہ دراز سے بیمار چلے آ رہے تھے اور پیرانہ سالی کے باعث بہت لاغر و نحیف ہو چکے تھے۔ انہیں اسی روز کرم آباد میں ان کے خاندانی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔

جنازہ میں بہت سے سیاسی لیڈر، وکلاء اور صحافی شریک ہوئے

مرحوم اردو کے مشہور ادیب۔ محب وطن شاعر اور نامور صحافی تھے۔ ادارہ الفضل آپ کی وفات پر رنج اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے آپ کے خاندان کے ساتھ ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے